اور ۱۹۷۰ء کے لگ بھگ مولانا بنوریؒ ہی کے ارشاد پر وہ لندن آ گئے تھے، کیونکہ یہاں کے مسلمانوں نے مولانا بنوریؒ سے ایسا عالم دین بھجوانے کی فرمائش کی تھی جس سے دینی و علمی مسائل میں راہ نمائی حاصل کی جا سکے۔ مولانا مفتی عبد الباقیؒ کو ان کے علم، تقویٰ اور دیانت و امانت کے باعث علمی و دینی حلقوں میں احترام کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اور انہیں مفتی برطانیہ کی حیثیت حاصل تھی۔ مولانا مرحوم ورلڈ اسلامک فورم کے سرپرست تھے اور نومبر ۹۲ء میں فورم کا تاسیسی اجلاس انہی کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا۔ بعد میں بھی علالت اور ضعف کے باوجود وہ فورم کے اجلاس میں شریک ہوتے رہے اور سرپرستی اور دعاؤں سے نوازتے رہے۔ ان کے معالج کا کہنا ہے کہ وفات سے قبل وہ مسلسل قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہے اور اسی حالت میں اللہ پاک کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ان کی نماز جنازہ ومبلڈن پارک کی مسجد میں تبلیغی جماعت برطانیہ کے امیر حاجی حافظ غلام محمد پٹیل صاحب نے پڑھائی، جس میں علماء کرام اور دیگر طبقات کے مسلمانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جنازہ کے بعد انہیں مورڈن کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کریں، ان کی خدمات قبول فرمائیں، سیئات سے درگزر کریں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں، آمین یا الہ العالمین، اسی دوران میں آزاد کشمیر کے ایک بزرگ عالم دین حضرت مولانا منظور عالم سیاکھویؒ بھی نوٹنگھم برطانیہ انتقال فرما گئے۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون** مرحوم میرپور آزاد کشمیر کی بزرگ علمی شخصیت حضرت مولانا محمد ابراہیم سیاکھویؒ کے فرزند اور ورلڈ اسلامک فورم کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا رضاء الحق کے والد گرامی تھے۔ ان کی ساری زندگی دینی علوم کی تدریس و تعلیم میں بسر ہوئی اور اب کچھ عرصہ سے نوٹنگھم میں قیام پذیر تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائیں آمین یا الہ العالمین۔